سوال

(430) سحری وافطاری زمین کے لحاظ سے ہوگی، فضا کا اعتبار نہیں ہوگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب سورج غروب ہو جائے، مؤذن اذان دے اور آدمی ایئرپورٹ پر روزہ افطار کر لے اور پھر ہوائی جہاز سے پرواز کرنے کے بعد وہ سورج کو دیکھ لے تو کیا کھانے پینے سے رک جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارا جواب یہ ہے کہ اس صورت میں اس کے لیے کھانے پینے سے رکنا لازم نہیں ہے کیونکہ افطار کے وقت وہ زمین پر تھا، غروب آفتاب کے وقت وہ ایسی جگہ موجود تھا جہاں سورج غروب ہوگیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إِذَا أَقبَلُ اللَّيلَ مِن ہا ہُنا وَاَدبرالنہار من ہامنا وغربت الشمس فَقَدَ أَفطَرَ الصَّائم» (صحيح البخاري، الصوم، باب الصوم في السفر والافطار، ح: ۱۹۴۱)

''جب تم دیکھو کہ رات ادھر سے آگئی ہے، اور دن ادھر سے رخصت ہوگیا ہے اور سورج غروب ہوگیا ہے تو روزہ دار روزہ افطار کر لے۔''

ایسی صورت حال میں اس کے لیے کھانے پینے سے رکنا لازم نہیں کیونکہ اس نے شرعی دلیل کے مطابق روزہ افطار کیا تھا اور اب شرعی دلیل کے ساتھ ہی اسے کھانے پینے سے رکنا لازم ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 392